بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم جمعہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۳/۱۸	۲۸ ظہور ۱۳۴۳ ہش ۔ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۸۴ھ ۔ ۲۸ اگست ۱۹۶۴ء	نمبر ۲۰۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۷ اگست بوقت ۸ بجے صبح

کل حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ البتہ کبھی کبھی کھانسی اٹھتی رہی۔ رات نیند آگئی تھی۔ صبح سے پھر کھانسی کی شکایت ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولےٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالےٰ کے کلام کو اسی کی زبان میں پڑھنا چاہیئے اس میں بھی ایک برکت ہوتی ہے

اسی طرح ادعیہ ماثورہ بھی ویسے ہی پڑھنی چاہئیں جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلیں

"خدا تعالےٰ کے کلام کو اسی کی زبان میں پڑھنا چاہیئے اس میں بھی ایک برکت ہوتی ہے خواہ فہم ہو یا نہ ہو اور ادعیہ ماثورہ بھی ویسے ہی پڑھے جیسے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے نکلیں۔ یہ ایک محبت اور تعظیم کی نشانی ہے۔ باقی خواہ ساری رات دعا اپنی زبان میں کرتا رہے۔ انسان کو اول محسوس کرنا چاہیئے کہ میں کیسا مصیبت زدہ ہوں اور میرے اندر کیسی کیسی کمزوریاں ہیں۔ کیسے کیسے امراض کا نشانہ ہوں اور موت کا اعتبار نہیں ہے بعض ایسی بیماریاں ہیں کہ آدھ منٹ میں ہی انسان کی جان نکل جاتی ہے۔ سوائے خدا کے کہیں اس کی پناہ نہیں ہے۔ ایک آنکھ ہی ہے جس کی تین سو امراض ہیں۔ ان خیالوں سے انسانی زندگی کی اصلاح ہوسکتی ہے اور پھر اصلاح یافتہ کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک دریا سخت طغیانی پر ہے مگر یہ ایک عمدہ مضبوط لوہے کے جہاز میں بیٹھا ہوا ہے اور ہوائے موافق اسے لے جارہی ہے کوئی خطرہ ڈوبنے کا نہیں لیکن جو شخص یہ زندگی نہیں رکھتا۔ اس کا جہاز بودا ہے۔ ضرور ہے کہ طغیانی میں ڈوب جاتے۔ عام لوگوں کی نماز تو برائے نام ہوتی ہے۔ صرف نماز کو اٹیرتے ہیں اور جب نماز پڑھ چکے تو پھر گھنٹوں تک دعا میں رجوع کرتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ ۳۷۱ و صفحہ ۳۷۲)

مجالس انصار اللہ حیدرآباد کا سالانہ تربیتی اجتماع

مجالس انصار اللہ ضلع حیدر آباد کا سالانہ تربیتی اجتماع مورخہ ۵-۶ ستمبر ۱۹۶۴ء کو حیدر آباد میں منعقد ہو رہا ہے۔

اجتماع میں مرکزی نمائندے بھی شریک ہوں گے۔ علاوہ ازیں محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور محترم مولانا شیخ مبارک احمد صاحب کی ٹیپ ریکارڈ کی ہوئی تقاریر بھی سنائی جائیں گی۔

قرب وجوار کے احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترم سید زمان شاہ صاحب سابق جنرل پریذیڈنٹ ربوہ وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ربوہ ۲۷ اگست۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترم سید زمان شاہ صاحب کل مورخہ ۲۶ اگست ۱۹۶۴ء کو ۱½ بجے بعد دوپہر بعمر ۲۷ سال جہلم شہر میں وفات پاگئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے ان کا جنازہ ان کے فرزندان آج ۲۷ اگست کی صبح کو بذریعہ ٹرک جہلم سے ربوہ لائے۔ تدفین آج کسی وقت عمل میں آئے گی — مرحوم ۱۹۱۷ء میں بیعت کرکے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔ بہت نیک اور سلسلہ کے ساتھ خاص اخلاص رکھنے والے بزرگ تھے۔ تحریک شدھی کے زمانے میں تبلیغ الاسلام کی جماعتی جہم میں

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں انشاء اللہ العزیز ۳ ستمبر کو داخلہ ہوگا۔ میٹرک پاس یا ایف۔ اے اور بی۔ اے کے طلباء داخل ہوسکتے ہیں۔ تمام داخل ہونے والے صبح ۸ بجے سے ۱۱ بجے تک حاضر ہوجائیں۔ داخلہ کے وقت مندرجہ ذیل سرٹیفکیٹس ہمراہ لاویں۔

(۱) میٹرک، ایف۔ اے، یا بی۔ اے کی سند (۲) والدین یا سرپرست کا تحریری اجازت نامہ (۳) امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق

داخلہ کا فارم انٹرویو سے قبل دفتر سے حاصل کرلیں۔ پراسپکٹس اور نصاب بھی دفتر سے مل سکتا ہے

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

اپنے مرکزی اجتماع میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہونے کی کوشش کیجئے۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ اگست ۶۲ء

عطاء اللہ شاہ بخاری کی برسی

نوائے وقت مورخہ ۲۴ ۸/۶۲ میں ایک شائع شدہ خبر ملاحظہ ہو:۔

"لاہور۔ چوک شہیداں باغ بیرون دہلی دروازہ کے ایک جلسۂ عام میں مجلسِ احرار کے بانی امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کو زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا گیا۔ جلسۂ عام مجلسِ احرار کے زیرِ اہتمام منعقد ہوا تھا۔ مولانا عبید اللہ انور نے جلسہ کی صدارت کی، ماسٹر تاج الدین انصاری، شیخ حسام الدین، مولانا عبد الرحمان میانوی اور سید مظفر علی شمسی نے جلسہ سے خطاب کیا۔

ماسٹر تاج الدین انصاری نے شاہ جی مرحوم کو ایک مردِ مجاہد قرار دیا۔ آپ نے کہا کہ غلامی کے خلاف صف آرا اور اسلام کی تبلیغ میں ہمہ تن مصروف ہونا بانیٔ احرار کی زندگی کا مقصد تھا۔ اور اپنے مقاصد کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے انہوں نے کوئی کسر باقی نہ چھوڑی۔ شیخ حسام الدین نے امیرِ شریعت کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ امیرِ شریعت نے سیاست کو دینی و قومی خدمت کے طور پر اپنایا تھا اور انہوں نے قومی خدمت کے طور پر ہی متعدد نوجوانوں کو سیاسی تربیت دی۔ آپ نے نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے اندر شاہ جی کا ساجذبہ پیدا کریں۔ سید مظفر علی شمسی نے اپنی تقریر میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کو سچا عاشقِ رسولؐ قرار دیا۔ آپ نے کہا کہ برصغیر کا کوئی مؤرخ بھی تحریکِ ختمِ نبوت اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو ایک دوسرے سے علیحدہ نہیں کر سکتا۔ تحریکِ ختمِ نبوت جاری رکھی جائے گی اور اس کے ساتھ ہی شاہ جی کا نام بھی ہمیشہ زندہ رہے گا۔ آپ نے کہا کہ شاہ جی کی یاد کو برقرار رکھنے کے لئے تحریکِ ختمِ نبوت کو جاری رکھنا ہمارا فرض ہے۔

مولانا عبد الرحمان میانوی نے کہا کہ شاہ جی اس جماعت کے قائد تھے جو سالہا سال تک فرنگیوں سے برسرِ پیکار رہی۔ آپ نے کہا کہ ہم شاہ جی مرحوم کی شروع کی ہوئی تحریکِ ختمِ نبوت کو ہر حالت میں جاری رکھیں گے۔ آپ نے نوجوان طبقہ سے اپیل کی کہ وہ شاہ جی مرحوم کے نقشِ قدم پر چل کر قوم و ملک کی خدمت کریں۔"

(نوائے وقت ۲۴ ۸/۶۲ ص۲)

اس خبر میں مختصراً اس جلسہ کی روئیداد بیان کی گئی ہے جو سب سے بڑے مخالفِ پاکستان مسلمان یعنی عطاء اللہ شاہ بخاری کی یاد میں منعقد کیا گیا۔ جلسہ ہی نہیں بلکہ لاہور کے اکثر اخبارات نے اپنے ۲۳ ۸/۶۲ کے پرچوں میں پہلے صفحوں پر نہ صرف عطاء اللہ شاہ بخاری پر شاندار مضامین شائع کئے ہیں بلکہ ان کی رنگین تصاویر بھی شائع کی ہیں۔ اور نہ صرف ان کی تقریروں کے کمال فصاحت و بلاغت کے گن گائے گئے ہیں بلکہ اس قسم کی سرخیاں بھی ان مضامین پر لگائی گئی ہیں۔

۱۔ برصغیر پاک و ہند کے خطیبِ اعظم سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی چند یادیں۔ (مشرق)

۲۔ فراعنۂ وقت کے لئے ایک ضربِ کلیم۔ (کوہستان)

۳۔ حضرت امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ (امروز)

۴۔ اسلام کی سربلندی سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم کی زندگی کا مقصد تھا۔ (نوائے وقت ۲۴ ۸/۶۲)

ذیل میں ہم چند اقتباسات بھی ان اخبارات سے نقل کرتے ہیں جنہوں نے نہایت طمطراق سے شاہ صاحب کی تعریفوں میں مضامین نہایت شاندار الفاظ میں شائع کئے۔

مشرق لکھتا ہے:۔

"مولانا محمد علی جوہر نے ایک دفعہ ان سے کہا:

"بخاری تو نے لوگوں کو اپنی
تقریروں کا پلاؤ قورمہ کھلا کھلا
کر ان کا دماغ خراب کر دیا ہے
او ظالم اس کے بعد ہمارے
ساگ ستو کو کون پوچھے گا"

پھر جب سیاسی اختلافات پیدا ہوئے تو "ہمدرد" میں مولانا محمد علی نے لکھا:۔

"یہ شخص جادوگر ہے اسے تقریر کی
اجازت نہیں دینی چاہیئے اس کا وجود
بڑا خطرناک ہے کیونکہ اس کی تقریر
سے لوگ مسحور و مبہوت ہو جاتے
ہیں۔ اگر یہ چاہے تو انہیں اچھائی
کی بجائے کسی غلط کام پر آسانی
سے آمادہ کر سکتا ہے۔ میرا بس
چلے تو میں اسے کبھی تقریر نہ
کرنے دوں۔"

نواب بہادر یار جنگ نے ان کی خطابت کے بارے میں کہا "اے کاش میں اس شخص کو مسلم لیگ میں لا سکتا۔ اگر یہ میرے ساتھ ہو تو چھ ماہ کے اندر اندر ملک میں انقلاب برپا کر دوں۔" مولانا اشرف علی تھانوی کہا کرتے تھے "عطاء اللہ شاہ بخاری کی کیا بات کرتے ہو ان کی باتیں تو عطائے الٰہی ہوتی ہیں۔" (مشرق ۲۳ ۸/۶۲ صفحہ اوّل)

یہی اخبار بیماری کے زیرِ عنوان لکھتا ہے:۔

"میں نے باتیں ان کی بیماری کی چھیڑ دی کہنے لگے۔ بھائی یہ مرض جیل سے مجھے لگا۔ اور آج تک سنگت نبھا رہا ہے۔

"میں نے پوچھا۔ آپ کے پرانے ساتھی تو آپ کے پاس آتے جاتے ہوں گے"؟ مقصد میرا یہ تھا کہ آنے جانے والوں میں کوئی شناسا نام معلوم ہو تو اس سے ہی شاہ صاحب کے حالات معلوم کروں۔ شاہ جی، جواب میں مسکرا دیئے۔

"بیٹا جب تک یہ کتیا (زبان) بھونکتی رہی سارا برصغیر پاک و ہند ارادت مند تھا۔ اس نے بھونکنا چھوڑ دیا تو کسی کو پتہ بھی نہیں کہ میں کہاں ہوں۔ (ایضاً)

کوہستان لکھتا ہے:۔

"اس سلسلے میں غیرتِ ہند سراج الدولہ شمشیرِ اسلام سلطان ٹیپو، مجاہدِ اعظم حضرت سید احمد بریلوی، حضرت شاہ اسمٰعیل دہلوی، مولانا محمد قاسم نانوتوی، شیخ الہند مولانا محمود الحسن، سرسید احمد خان، مولانا محمد علی جوہر، قائدِ اعظم محمد علی جناح۔ علامہ محمد اقبال۔ مولانا عبید اللہ سندھی۔ سید انور شاہ کشمیری۔ مولانا ابو الکلام۔ مولانا حسین احمد مدنی۔ مولانا شبلی۔ حکیم محمد اجمل خان۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری۔ مولانا شبیر احمد عثمانی۔ مولانا ظفر علی خان اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری کے اسمائے گرامی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

ان اکابرینِ ملت میں سے ہر ایک بظاہر فرد تھا لیکن حقیقت میں فرد نہیں بلکہ ایک ادارہ تھا۔ ان تمام بزرگوں سے شاہ جی کی شخصیت کا موازنہ یا مقابلہ کرنا یا کسی جزوی یا کلی فضیلت کا ثابت کرنا مقصود نہیں اور نہ ہی ایسی جسارت میرے لئے مناسب ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ ان اکابرین کے حالات و سوانح پر اگر غور کیا جائے تو ان میں سے ہر ایک تحریر و تقریر، شعر و ادب، درس و تدریس، زہد و تقویٰ، علم و فضل، جرأت و بسالت، جلال و جمال اور سیاست و مذہب جیسے صفات میں سے کسی خاص صفت میں یکتا تھا لیکن شاہ جی کی بات ہی اور تھی۔ اللہ نے انہیں تمام کمالات کا مجموعہ بنایا تھا۔ یہ سارے بزرگ اپنے اپنے مقام پر بے مثال تھے لیکن شاہ جی میری نگاہ میں

ہمہ شہر پُر زخوباں، منم و خیال ماہے
چہ کنم بچشمِ بدخو نہ کند بکس نگاہے"

(کوہستان ۲۳ ۸/۶۲ صفحہ اوّل)

امروز لکھتا ہے:۔

"شاہ صاحب اپنے وقت کے بہت بڑے مجاہد تھے اور اتنے بڑے مجاہد جو ہمیشہ ہر جنگ میں صفِ اوّل میں نظر آتے ہیں انہوں نے جتنی تحریکات میں کام کیا خود سب سے آگے رہے اور ہمیشہ سب سے پہلے اپنی جان کا نذرانہ اس تحریک کے لئے پیش کیا یہ الگ بات ہے کہ حضرت سیف اللہ خالد بن ولید کی طرح ان کی موت بھی گھر میں بستر پر آئی اور وہ کسی میدانِ جنگ میں کام نہ آئے مگر بارہا تختۂ دار تک ہو کر واپس تشریف لائے اور شہادت کی حسرت دل کی دل ہی میں رہی۔" (امروز ۲۳ ۸/۶۲ ص اول)

عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری کی جو تعریفیں احراریوں اور اخباریوں نے کی ہیں ہمیں ان کی تردید کرنے کی ضرورت نہیں مگر ایک پاکستانی کے دل میں جو سوال پیدا ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ پاکستان کے تعلق میں امیرِ شریعت کی کیا پوزیشن ہے۔ اس کے متعلق ذیل میں ہم تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ سے صرف ایک حوالہ پیش کرتے ہیں:۔

"ملاپ" (لاہور) نے اپنی اشاعت مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۴۵ء میں احراری لیڈر امیرِ شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری کی ایک تقریر شائع کی جو انہوں نے علی پور کی احرار کانفرنس میں کی تھی۔ اس تقریر میں امیرِ شریعت نے ڈنکے کی چوٹ یہ اعلان کیا کہ مسلم لیگ کے لیڈر "بے عملوں کی ٹولی" ہیں جنہیں اپنی عاقبت بھی یاد نہیں۔ اور جو دوسروں کی عاقبت بھی خراب کر رہے ہیں اور وہ جس مملکت کی تخلیق کرنا چاہتے ہیں وہ پاکستان نہیں بلکہ خاکستان ہے اسی رہبرِ محترم نے پسرور میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اب تک کسی ماں نے ایسا بچہ نہیں جنا جو پاکستان کی "پ" بھی بنا سکے۔"

(تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ (اردو) ص ۲۷۴)

مجلسِ احرار کے متعلق جس کے شاہ صاحب بانی اور نہایت سرگرم کارکن بیان کئے جاتے ہیں اسی رپورٹ میں ان کے متعلق حسبِ ذیل ریمارک موجود ہے:۔

"احرار کے رویے کے متعلق ہم نرم الفاظ استعمال کرنے سے قاصر ہیں۔ ان کا طرزِ عمل بطورِ خاص مکروہ اور قابلِ نفرین تھا اس لئے کہ انہوں نے ایک دنیاوی مقصد کے لئے ایک مذہبی مسئلے کو استعمال کر کے اس مسئلے کی توہین کی اور اپنے ذاتی اغراض کی تکمیل کے لئے عوام کے مذہبی جذبات و حسیات سے فائدہ اٹھایا۔ اس بات پر صرف احرار ہی یقین رکھ سکتے ہیں کہ وہ اپنے اعمال میں مخلص تھے کیونکہ ان کی گزشتہ تاریخ اس قدر واضح طور پر غیر مستقل رہی ہے۔

(باقی ص۴ پر)

رینجر ہفتم کی کامیاب پرواز
اور
قرآن مجید کی پیشگوئیاں

از مکرم مولوی سمیع اللہ صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن بمبئی (بھارت)

امریکہ سے یہ امید افزا خبر آئی ہے کہ رینجر ہفتم نامی خلائی جہاز ٹھیک اندازے اور نشانے کے مطابق ۳۱ جولائی کو چاند سے جا ٹکرایا۔ اس نے ٹکرانے سے پہلے چاند کے چار ہزار فوٹو زمین پر بھیجے۔ اس جہاز میں چھ ٹیلیویژن کیمرے لگے ہوئے تھے۔ ان میں سے دو بڑے اینگلس والے کیمرے اس وقت فوٹو لینے لگے۔ جب خلائی جہاز چاند سے ۱۳۰۰ میل کے فاصلہ پر تھا تین منٹوں کے بعد جب جہاز چاند سے ۹۰۰ میل کے فاصلہ پر رہ گیا۔ تو دوسرے چاروں کیمرے بھی کام کرنے لگے۔ اور فلوریڈا کے کنٹرول سنٹر میں دو لاکھ ۳۱ ہزار میل کی دوری سے دھڑا دھڑ فوٹو آنے لگے۔ اور اس سے ایک سیکنڈ پہلے کہ جہاز چاند سے ٹکرائے۔ فوٹو آتے رہے۔ یعنی یہ فوٹو دور سے بھی لئے گئے اور نزدیک سے بھی۔ آخری فوٹو ایک ہزار فٹ کے فاصلہ سے ۱۰۰ فٹ کے ایک ٹکڑے کا لیا گیا۔

اس حیرت انگیز کامیابی پر دنیا کے اکثر ممالک نے امریکی حکومت اور امریکی سائنسدانوں کو مبارکباد دی ہے۔

رینجر ششم و پنجم

امریکی سائنسدان مسلسل دو سالوں سے چاند سے متعلق ٹھوس اور صحیح معلومات حاصل کرنے کی کوشش میں لگے ہوئے ہیں۔ گزشتہ فروری کو بھی امریکہ کے خلائی اسٹیشن سے اسی قسم کا ایک جہاز "رینجر ششم" چاند کے فوٹو لینے کے لئے بھیجا گیا تھا۔ مگر بدقسمتی کہ جب یہ جہاز فوٹو لینے کی پوزیشن میں آیا تو اس کے سارے ٹیلیویژن کیمرے خراب ہو گئے۔ یہ جہاز بھی چاند سے ٹکرایا۔ مگر فوٹو حاصل کرنے کی تمام کوششیں اکارت چلی گئیں

اس سے پہلے بھی ۲۶ اپریل ۱۹۶۲ء کو امریکی سائنسدانوں نے چاند کی بالائی سطح کا فوٹو لینے کے لئے "رینجر پنجم" نامی خلائی جہاز بھیجا گیا تھا۔ مگر اس کا بھی یہی حشر ہوا کہ وہ چاند کے نادیدہ حصے سے تو ٹکرا گیا مگر فوٹو زمین پر نہ بھیج سکا۔

اپالو پروجکٹ

امریکی سائنسدان جو چاند کے متعلق معلومات فراہم کرنے کی پیہم جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اپنے اپالو پروجیکٹ کے ماتحت ۱۹۷۰ء میں تین آدمیوں کو چاند پر اتارنا چاہتے ہیں۔ اس کے لئے ہر قسم کی تیاریاں زور شور سے ہو رہی ہیں۔ چاند پر جانے والے مسافروں کو خلائی سفر کی تربیت دی جا رہی ہے۔ اس سفر کی مشکلات معلوم کی جا رہی ہیں۔ اور چاند کی طبعی حالت کا علم حاصل کیا جا رہا ہے۔

چاند کے طبعی حالات

چاند کے متعلق ابھی تک سائنسدانوں کی جو معلومات ہیں وہ یہ ہیں کہ چاند پر ہوا نہیں پائی جاتی وہاں خلا ہی خلا ہے۔ ہوا نہ ہونے کے باعث درجۂ حرارت بہت زیادہ ہے۔ اور اندیشہ ہے کہ انسان وہاں پہونچتے ہی گرمی سے جھلس کے مر نہ جائے۔ چاند کی سطح پر نرم نرم گرد و غبار کی اتنی موٹی تہ ہے کہ اگر خلائی جہاز وہاں اتارا گیا۔ تو اس کے گرد کی موٹی تہ میں دھنس جانے کا اندیشہ ہے ؎

سورج کا طوفان

پھر یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ سورج میں جو اکثر بڑے بڑے طوفان آتے رہتے ہیں۔ اور مدوجزر کی کیفیت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ اس کا چاند اور راستے کی تابکاری پر کیا اثر پڑتا ہے۔

امریکی سائنسدانوں نے یہی معلومات حاصل کرنے کے لئے "رینجر ہفتم" نامی خلائی جہاز چاند کی طرف بھیجا۔ یہ اس قسم کا پہلا سلسلہ ہے۔ اس کے بعد اسی قسم کے اور تین خلائی جہاز ۱۹۶۶ء تک بھیجے جائیں گے۔ اور مختلف قسم کے معلومات حاصل کئے جائینگے

رینجر ہفتم کی رپورٹ

ابھی "رینجر ہفتم" نے جو فوٹو بھیجے ہیں انہیں دیکھ کر سائنسدانوں کی بڑی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔

اس سے معلوم ہوا کہ چاند پر گرد و غبار کی موٹی تہ کا جو خیال تھا وہ غلط ثابت ہوا۔ چاند کی زمین ٹھوس ہے اور اس پر جہاز اتر سکتا ہے۔

۱۹۷۰ء میں تین خلا بازوں کو چاند پر اتارے جانے کے لئے چاند کے جس علاقے کا انتخاب کیا گیا ہے۔ سائنس دانوں کا یہ انتخاب صحیح ہے۔ اس علاقے کو پرانے فلکیوں کی اصطلاح میں بادلوں کا سمندر کہتے ہیں۔ اس علاقے کی زمین ٹھوس اور ہموار ہے۔ اس پر جہاز دس میل فی گھنٹے کی رفتار سے اتر سکتا ہے۔

رینجر ہفتم جو چاند سے ٹکرایا۔ یہ اس وقت پانچ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر رہا تھا۔ اس کا وزن ۸۰۶ پونڈ تھا اور لمبائی دس فٹ ؎

یہ صحیح ہے کہ چاند پر ہوا نہیں۔ لہذا چاند کے مسافروں کو آکسیجن اپنے ہمراہ لے جانا ہوگا۔ انہیں وہاں یہ موقعہ بھی مل سکے گا کہ چاند کے دوسرے رخ پر بھی چڑھائی کر سکیں ابھی تک چاند کی اوپر کی سطح کا حال نامعلوم ہے چونکہ زمین سے چاند کا صرف نچلا حصہ نظر آتا ہے۔ ہم یہاں بیٹھ کر اس کا بالائی حصہ نہیں دیکھ سکتے۔ یہ اپنے مدار و محور پر اسی طرح گھوم رہا ہے۔ جیسے کوئی طشتری کرسی پر گھمائی جاتی ہے کہ وہ گھومتی بھی رہتی ہے۔ اور اوپر کی سطح اوپر اور نیچے کی سطح نیچے ہی رہتی ہے چاند پر ہوا نہ ہونے کے باعث بالائی حصے کی طرف چڑھائی آسان ہوگی۔ وہاں انسان کا وزن ۱/۶ رہ جائے گا۔ اور وہ آسانی سے اچھل کود اور نقل و حرکت کر سکے گا۔

یہ ہے چاند پر چڑھائی کے متعلق انسان کا منصوبہ۔ اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے سائنسدانوں کو کئی مراحل سے گزرنا ہوگا بہرحال ان کی یہ جدوجہد دیکھنے کے بعد ہمیں پرامید ہونا چاہیئے کہ مستقبل قریب میں چاند کا سفر ممکن ہو جائے گا۔

قرآنی پیشگوئیاں

اب میں خلائی پرواز کے اسٹیشن سے نکل کر قرآن کریم کی طرف آتا ہوں۔ قرآن پاک کی بعض آیات پر تدبر کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس مہم اور اس سفر کا اس کتاب الہٰی میں ذکر کیا گیا ہے۔ اور اس کے مختلف مرحلوں کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے

زمین وسعت پذیر ہے

قرآن کریم کے نزدیک یہ زمین وسعت پذیر ہے۔ اس کی وسعت آہستہ آہستہ دوسرے کروں تک پھیل جائے گی۔ اور ان کروں سے زمین کے تعلقات قائم ہو جائیں گے۔ اس کی طرف ہماری راہنمائی قرآن مجید کی مندرجہ آیات کرتی ہیں۔ پہلی آیت یہ ہے۔

ومن اٰیاتہٖ خلق السمٰوات
والارض وما بث فیھما من
دابۃ وھو علیٰ جمعھم
اذا یشاء قدیر (۲۵/۴)

ترجمہ۔ اور اللہ تعالیٰ کے نشانات میں آسمانوں اور زمین کی پیدائش ہے۔ اور وہ جاندار جو ان کروں پر آباد ہیں اور وہ جب چاہے ان تمام جانداروں کو اکٹھا کرنے پر قادر ہے۔

اس آیت کریمہ سے معلوم ہوتا ہے کہ زمین کے علاوہ فضا کے دوسرے کروں میں بھی جاندار پائے جاتے ہیں۔ اور مشیت الٰہی میں کوئی ایسا وقت مقرر ہے۔ جب وہ ان تمام کروں کے جانداروں کے درمیان آمد و رفت کے وسائل پیدا کرے گا۔

دوسری آیت یہ ہے

والارض مدت (۳/۹)

(وہ وقت یاد کرو) جب زمین کی پیمائش دراز کر دی جائے گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بھی ان آیات کو دوسرے کروں سے تعلقات قائم ہونے کی پیشگوئی قرار دیا ہے۔

مسئلہ آبادکاری

رہ گیا یہ سوال کہ کیا دوسرے کرے انسان کی رہائش کے قابل ہیں تو واضح ہو کہ ہر وہ کرہ جہاں پانی ہوگا۔ اور ہوا ہوگی۔ ہم اس پر رہائش پذیر ہو سکیں گے۔ پانی ہماری زندگی کے لئے ضروری ہے۔ اور ہوا کا غلاف تابکاری کے مضر اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔ چاند کا سفر تو ایک ابتدائی سفر ہے۔ دراصل ہم تو اس کرے میں جانا چاہتے ہیں۔ جہاں زندگی کے آثار پائے جاتے ہیں۔ مریخ ستارے کا انہیں کروں میں شمار ہوتا ہے۔ وہاں برف کے تودے۔ پانی کی نہریں اور زندگی کے آثار دیکھے گئے ہیں۔

رب الارضین

یہ خیال کہ دوسرے کروں میں بھی زندگی کے آثار پائے جاتے ہیں۔ اس خیال کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا سے بھی تقویت پہونچتی ہے۔ آپ نے حضرت خالد بن ولید کو سونے سے پہلے یہ دعا

کرنے کی تعلیم دی۔

اللھم رب السموات السبع
وما اظللن ورب الارضین
وما اقللن۔

ترجمہ:۔ اے اللہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے پروردگار اور جو کچھ کہ ان آسمانوں اور زمینوں پر ہے۔

یہ حدیث صاحب مشکوٰۃ نے ترمذی شریف کے حوالہ سے کتاب الدعوات "باب ما یقول عند الصباح و المساء والمنام" میں نقل کی ہے۔ اس دعا میں ارض کی بجائے "ارضین" کا لفظ ہے۔ جو ارض کی جمع ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے علم میں اس زمین کے علاوہ اور بھی متعدد ایسے کرے ہیں جو قابلِ رہائش ہیں اور حکما ان پر بھی زمین کا اطلاق صادق آتا ہے۔

مریخ ستارہ

عموماً فلکی "مریخ" کا ایسے ہی کرے میں شمار کرتے ہیں۔ اور امریکی سائنسدان مریخ پر بھی خلائی جہاز بھیجنے کی تیاری کر رہے ہیں۔

سورۂ جنّ کی پیشگوئی

ان آیات کریمہ اور دعا کے علاوہ قرآن مجید کی سورۂ جنّ میں راکٹ سازی اور خلابازی کے دو مرحلوں کا ذکر آتا ہے پہلے مرحلے میں یہ سفر خطرناک معلوم ہوتا ہے لیکن اس کے بعد سائنسدان اس منصوبے میں اور ترقی کر لیتے ہیں اور خلائی سفر نسبتاً آسان ہو جاتا ہے۔

خلائی مہم کا آغاز

قرآن کریم کی یہ پیشگوئی اس طرح پوری ہوئی کہ ۴ ۱۔ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو روسی سائنسدانوں نے پہلا مصنوعی سیارہ فضا میں داغا۔ پھر اس کے بعد امریکہ نے بھی خلابازی کی مہم شروع کی۔ اس دَور میں مصنوعی سیارے کے ذریعہ صرف پانچ سو میل کی بلندی تک کے کچھ حالات معلوم ہوئے پرواز کے اس ابتدائی دَور میں مختلف قسم کے خدشات کا اظہار کیا گیا۔ جیسے تابکاری ذرات۔ اور شہاب ثاقب کے ان گنت ٹکڑے۔ اس دور کی رپورٹوں سے فضائی سفر بڑا پُرخطر معلوم ہوتا تھا مگر یہ دَور بہت جلد ختم ہو گیا۔ سائنسدانوں نے اس صنعت میں اور ترقی کی اور جلد ہی پرواز کا رخ چاند کی طرف موڑ دیا گیا۔

اس مہم میں بھی پہلی مہم کی طرح پہل روسی سائنسدانوں نے ہی کی۔ اور ۱۲ ستمبر ۱۹۵۹ء کو اپنا راکٹ چاند سے ٹکرا دیا۔ ٹھیک اسی دن مسٹر خروشچیف کا بحری جہاز بھی امریکہ کے ساحل پر لنگر انداز ہوا۔ اور انہوں نے روسی سائنسدانوں کے اس عظیم کارنامہ پر اہلِ امریکہ کے سامنے غرور و تمکنت سے اپنی گردن اونچی کی۔ اس وقت یہ کامیابی روس کی ایسی زبردست فتح سمجھی گئی کہ مسٹر خروشچیف نے یو۔این کے جنرل اسمبلی کے اجلاس میں اسی کے بل بوتے پر ایک عجیب دھاندلی مچا دی۔

بے بی پلانٹ

امریکہ جس کے وقار کو روسی سائنسدانوں کی اس کامیابی سے زبردست صدمہ پہنچا تھا اس نے اب دوسرا منصوبہ بنایا اور "بے بی پلانٹ" نام کا ایک مصنوعی سیارہ "زہرہ" ستارے کی طرف روانہ کیا۔ یہ ستارہ ہماری زمین سے دو کروڑ ۶۲ لاکھ ۸۰ ہزار میل دور ہے۔ اس ستارے کی طرف مصنوعی سیارہ بھیجنے سے امریکی سائنسدانوں کی اولوالعزمی ضرور ثابت ہوئی مگر پراپیگنڈے کے میدان میں چاند زہرہ سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔ زہرہ کو تو بہت کم لوگ جانتے ہیں لیکن چاند تو اس کو کسان۔ شعراء اور فلکی سبھی جانتے اور پہچانتے چلے آ رہے ہیں۔

خلاباز کی مدار میں گردش

روسی سائنسدانوں نے اس کے بعد ایک اور مہم میں سبقت کی۔ وہ یہ کہ اپنے خلابازوں کو زمین کے مدار میں دو سو اور ڈھائی سو میل کی بلندی پر زمین کے ارد گرد گھمایا۔ اگرچہ اس کے بعد ہی امریکی خلاباز بھی زمین کے مدار پر پہنچ گئے مگر اس میدان میں امریکہ نے ایک ایسا کارنامہ انجام دیا۔ جس کی طرف روسیوں نے ابھی تک توجہ نہیں کی۔ انہوں نے ڈھائی سو میل کی بلندی سے "صدر آئزن ہاور" کا ریکارڈ کیا ہوا ایک پیغام مصنوعی سیارے کے ذریعہ زمین والوں کو سنایا۔ سورۂ جن کی آیت "انا کنا نقعد منھا مقاعد للسمع" کی تفسیر کے لئے یہ ریڈیائی پیغام بہت موزوں معلوم ہوتا ہے۔

غرض "سورۂ جن" میں خلائی پرواز کے ان دونوں مدارج کا ذکر پایا جاتا ہے پہلے دَور میں ان کو خلائی سفر دشوار گزار معلوم ہوتا ہے اور وہ کہتے ہیں کہ "انا لمسنا السماء فوجدناھا ملئت حرسا شدیدا و شھبا"۔ یعنی آسمانی سفر تو بے شمار خطرات سے بھرا ہوا ہے۔

لیکن جب دوسرا دَور آتا ہے تو وہ اس پرواز کے مخدوش ہونے کا ذکر نہیں کرتے۔ وہ اپنی ترقیات کا ذکر کرتے ہیں۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ وہ "خلائی اسٹیشنوں" پر بیٹھے ریڈیائی لہروں کے ذریعہ اہل زمین سے باتیں کر رہے ہیں مگر تھوڑے ہی دنوں کے بعد ان کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کوئی طاقت ان ریڈیائی روابط میں خلل پیدا کر رہی ہے اور یہ خلل فضائی تغیرات کے باعث نہیں بلکہ زمینی فسادات کے باعث رونما ہو رہا ہے۔ وہ تو خلائی مہم سر کرنے میں لگے ہیں۔ ادھر زمین کا یہ حال ہے کہ ہر طرف فسادات کی آگ بھڑک رہی ہے۔ جنوبی و شمالی ویٹ نام کی جنگ ہے۔ جنوبی رہوڈیشیا کا مسئلہ ہے۔ قبرص و کشمیر کی پیچیدگی ہے۔ انڈونیشیا و ملائیشیا کا اختلاف ہے وغیرہ وغیرہ۔ اس لئے یہ سائنس دان حسرت سے کہہ رہے ہیں کہ ہماری سائنسی ترقیاں معرضِ خطر میں ہیں اور نہیں کہہ سکتے کہ زمین پر کونسی تقدیر ظاہر ہونے والی ہے۔

سورۂ رحمان کی پیشگوئی

سورہ رحمان سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ رفتہ رفتہ راکٹ سازی و خلابازی کی یہ مہم اتنی عام ہو جائے گی کہ روس و امریکہ کے علاوہ ایشیا کے بہت سے ممالک بھی اس میں حصہ لینے لگیں گے۔ اس سورہ میں خلائی پرواز کے لئے "جن و انس" کی مشترکہ کوششوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ ذرا اس آیت پر غور کیجئے۔

یامعشر الجن والانس ان
استطعتم ان تنفذوا من
اقطار السموات والارض
فانفذوا، لا تنفذون
الا بسلطان۔

اے جنّو اور انسو! اگر تم زمین و آسمان کی حدود سے نکلنا چاہتے ہو تو نکلو۔ تم ان حدود سے تو نکل جاؤ گے مگر میری بادشاہت سے نہیں نکل سکو گے۔

اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ خلائی مہم میں کوئی منکرِ خدا طاقت بھی پیش پیش ہو گی۔

ایشیائی ممالک

اس پیشگوئی کے مطابق اب خلائی مہمات میں ایشیا کے کئی ممالک بھی حصہ لے رہے ہیں جیسے اسرائیل۔ جاپان اور پاکستان۔ متحدہ عرب جمہوریہ تو چاند پر ہی جانے کی کوشش کر رہا ہے ہندوستان و چین بھی اس قابل ہیں کہ راکٹ سازی کی صنعت میں حصہ لے سکیں مگر بعض نامساعد حالات کے باعث ابھی تک ان دونوں ملکوں نے اس صنعت میں حصہ نہیں لیا۔

غرض "دیگر ہفتم" نے یہ حقیقت واضح کر دی کہ اہلِ زمین کا دوسرے کرّوں سے تعلق پیدا کرنا ناممکن نہیں۔ اگر زمین پر ایٹمی جنگ نہ چھڑے اور موجودہ تہذیب تباہ نہ ہو تو سائنسدان اپنی کوششوں کے اسی دَور میں دوسرے کرّوں سے تعلقات قائم کر لیں گے۔ ورنہ پھر "نشاۃ ثانیہ" کے بعد یہ دور آئے گا۔ اور اس دور میں ہماری زمین کی حدود دوسرے کرّوں سے ملا دی جائیں گی۔

ہم سائنس دانوں کو اس منصوبے پر مبارکباد کہتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ وہ دن جلد آئے جب دوسرے کرّوں سے ہمارے وسائل قائم ہو جائیں اور ہم بھی خدا کی وحدانیت اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا پیغام لے کر ان کرّوں تک جا سکیں مشیت الٰہی یہی ہے کہ

ہر کجا ہنگامۂ عالم بود
رحمۃ للعالمینے ھم بود

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

کہ کوئی احمق ہی ان کے دعوائے مذہبیت سے دھوکا کھا سکتا ہے۔ خواجہ ناظم الدین نے ان کو دشمنانِ پاکستان قرار دیا اور وہ اپنی گزشتہ سرگرمیوں کی وجہ سے اسی لقب کے مستحق تھے۔ ان کے بعد کے رویے سے یہ واضح ہو گیا کہ نئی مملکت کے وجود میں آنے کے بعد وہ اس کے مخالف ثابت ہوئے جو پارٹی پاکستان اور مسلم لیگ اور اسکے تمام لیڈروں کی مخالف اور کانگرس کی محض ایک کنیز تھی اس کے لئے یہ کیونکر ممکن تھا کہ وہ اپنے گزشتہ نظریات کو ترک کر دیتی اور قیام پاکستان پر جب اس کی مخالفانہ کوششوں کے باوجود وجود میں آ گیا نفاد راتوں رات اپنے عقائد کو بدل کر اس مملکت میں اسلام کی واحد اجارہ دار بن بیٹھتی۔ جس کے قیام کے خلاف اس نے ایڑی سے چوٹی تک کا زور لگا دیا تھا۔ کیا احرار پر اپنے نصب العین کا انکشاف تقسیم کے بعد ہی ہؤا تھا؟ پاکستان کے لئے اسلامی مملکت کا جو نعرہ وہ لگا رہے تھے وہ اس وقت کہاں تھا۔ جب وہ ان جماعتوں اور ان لوگوں کے خلاف برسرپیکار تھے جو مسلمانوں کے لئے صرف ایک وطن کا مطالبہ کر رہے تھے کیا ان کے ہندوستانی ساتھیوں کو جواب تک احرار ہی کہلاتے ہیں۔ کانگرس نے یہ کام سپرد نہیں کیا کہ وہ کشمیریوں کو بخشی کی حکومت گوارا کرنے پر آمادہ کریں؟

اگر یہ سب کچھ صحیح ہے تو صرف پاکستان کے سادہ لوح لوگ ہی احراریوں کے مذہبی جوش کے اظہار سے دھوکا کھا کر بے وقوف بن سکتے ہیں۔ (ایضاً صفحہ ۲۷۷-۲۷۸)

اس کے باوجود ہم خود بھی شاہ صاحب اور احراریوں کی اس صفت کی تعریف کرنے سے باز نہیں رہ سکتے کہ انہوں نے مودودی صاحب اور مودودیوں کی طرح کبھی یہ باور کرانے کی کوشش نہیں کی کہ انہوں نے پاکستان کی مخالفت نہیں کی تھی ؛

آہ ڈاکٹر اعظم علی خاں صاحب مرحوم

مکرم بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گجرات

مورخہ ۱۶/۸/۶۴ کو بوقت ۳ ۱/۲ بجے صبح احمدیت کے شیدائی اور جاں نثار خادم محترم ڈاکٹر اعظم علی خاں صاحب ناظم مجالس انصار اللہ ضلع گجرات ۷۵ سال کی عمر میں داعی اجل کو لبیک کہہ کر ہمیں داغ مفارقت دے گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

قبلہ ڈاکٹر صاحب نے ۱۹۰۳ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے والہانہ محبت تھی۔ اور حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نہایت ہی گہرے مراسم اور تعلقات تھے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر صاحب کو ۱۹۳۴ء میں ضلع امرتسر میں رئیس التبلیغ مقرر فرمایا تو ڈاکٹر صاحب نے ملازمت سے لمبی رخصت لے کر ضلع امرتسر میں منظم تبلیغی مہم کو جانفشانی سے چلایا۔ اور کارہائے نمایاں کر کے حضرت اقدس کی خوشنودی حاصل کی۔

دورانِ ملازمت جہاں کہیں بھی رہے احمدیت کی بے لوث خدمت کرتے رہے اور ہمیشہ خدمت خلق کو اپنا شعار بنایا۔ اور اپنوں اور بیگانوں کے دل موہ لئے۔

قبلہ ڈاکٹر صاحب نے ۱۹۵۳ء میں ریٹائر ہو کر گجرات میں پرائیویٹ پریکٹس شروع کی اور چند ماہ کے اندر اندر ان کا دواخانہ مرجع خلائق بن گیا۔ اور جب ان کی مالی حالت بھی بدرجہا بہتر ہو گئی تو انہوں نے پہلے سے بھی بڑھ کر مالی جہاد میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ اور ہر تحریک میں سبقت لے گئے۔ نہ صرف غریب احمدیوں کی مدد کی بلکہ عام خلق خدا کی بھی حتی المقدور امداد کرتے رہے اور غریبوں اور محتاجوں کے لئے ان کے وسائل وقف رہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں میں شفا رکھی تھی۔ اور ان کا مسکن گجرات کے ہر طبقہ کے افراد کے لئے باعث رحمت و عافیت تھا۔

نہایت ہی کم گو متواضع اور خدا یاد بزرگ تھے۔ دعاؤں میں بڑا شغف رکھتے تھے۔ صاحب رویاء و کشف تھے۔ منکسر المزاج طبیعت کے نرم اور دل کے حلیم تھے۔ ان کا حلقہ احباب نہایت وسیع تھا۔ اور بڑے اثر و رسوخ کے مالک تھے۔

مکرم خادم صاحب مرحوم و مغفور کی لمبی اور آخری بیماری میں قائمقام امیر شہر و ضلع کے فرائض کما حقہٗ ادا کرتے رہے۔ اور خاکسار کے زمانہ امارت میں بھی انہوں نے کئی نہایت اہم شعبے سنبھال رکھے تھے اور خاکسار کے دستِ راست تھے۔ وفات سے دو تین ہفتہ قبل جب وہ ابھی تندرست تھے تو انہوں نے سفر آخرت کی تیاری شروع کر دی تھی۔ سب سے پہلے اپنی وصیت کے مطابق حصہ جائیداد ادا کیا۔ بحیثیت امین جماعت گجرات اپنے حسابات چیک کروائے۔ اپنی تجہیز و تکفین کے متعلق مفصل ہدایات دیں۔ اور حتی الامکان کوئی معاملہ بھی ادھورا نہ چھوڑا۔

ڈاکٹر صاحب کو بلڈ پریشر کی دیرینہ تکلیف تھی جس کی وجہ سے ان پر چند سال ہوئے فالج کا دو دفعہ حملہ ہوا تھا۔ لیکن محض خدا کے فضل سے صحت یاب ہو جاتے رہے۔ موجودہ حملہ جو ۱۳/۸/۶۴ کو ہوا مہلک ثابت ہوا۔ ۱۵/۸/۶۴ کو محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب مجالس خدام الاحمدیہ ضلع گجرات کی تربیتی کلاس میں شمولیت کے لئے شادیوال تشریف لائے۔ تو خاکسار نے محترم ڈاکٹر صاحب کی تشویشناک علالت کے پیشِ نظر دعا کی درخواست کی۔

محترم صاحبزادہ صاحب ڈاکٹر صاحب کے لئے دعا کر کے رات کو شادیوال ریسٹ ہاؤس میں سو گئے۔ رات کے آخری حصہ میں محترم صاحبزادہ صاحب کو القاء ہوا کہ ڈاکٹر صاحب فوت ہو گئے ہیں اور ڈاکٹر صاحب کی وفات عین اسی وقت ہوئی جبکہ اللہ تعالیٰ نے صاحبزادہ صاحب کو اس کی خبر دی۔ ۷ بجے صبح بذریعہ ٹیلیفون شادیوال ریسٹ ہاؤس میں ڈاکٹر صاحب کی وفات کی اطلاع بھجوائی گئی۔ لیکن خاکسار کا یہ پیغام محترم صاحبزادہ صاحب کو پونے دس بجے کے قریب پہنچایا گیا۔ گیارہ بجے کے قریب محترم صاحبزادہ صاحب گجرات تشریف لے آئے۔ اور عنایت پارک میں محترم ڈاکٹر صاحب کا جنازہ پڑھایا۔ جس میں کثرت سے احمدی اور غیر از جماعت دوست شریک ہوئے۔ چونکہ قبلہ ڈاکٹر صاحب موصی تھے اس لئے ان کی نعش بذریعہ ٹرک ربوہ لے جائی گئی۔ اور مرحوم و مغفور بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کئے گئے۔

تدفین میں محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب اخیر تک شریک رہے۔ اور اپنے ہاتھوں سے مرحوم کی آخری خدمت سرانجام دیتے رہے۔

آج نہ صرف جماعت احمدیہ گجرات ڈاکٹر صاحب کے لئے سوگوار اور اشکبار ہے بلکہ غیر از جماعت حلقے بھی ہمارے ساتھ شریک غم ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی وفات سے جماعت احمدیہ گجرات میں پھر ایک بہت بڑا خلا واقع ہو گیا ہے اور ہم ایک فرشتہ خصلت بزرگ کے فیض سے محروم ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دوست ڈاکٹر صاحب کی بلندی درجات کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ وہاں جماعت گجرات کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اس خلا کو پر کرنے کے سامان پیدا فرمائے۔ اور ہماری کمزوریوں اور کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ آمین

سانگلہ ہل میں تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۶ ماہ ظہور مطابق ۱۶ اگست ۱۹۶۴ء بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ سانگلہ ہل میں ایک تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ مسجد کو رنگا رنگ کی جھنڈیوں۔ بجلی کے قمقموں اور بجلی کی ٹیوبوں سے سجایا گیا۔ مسجد کے سامنے کے حصہ پر اور سڑک پر کرسیوں اور صفوں کا وسیع انتظام کیا گیا تھا۔ سارے شہر میں جلسہ کا اعلان لاؤڈ سپیکر کے ذریعہ کیا گیا۔ جلسہ کی کارروائی بعد از نماز عشاء زیر صدارت مکرم مولوی احمد خاں صاحب نسیم شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم ڈاکٹر فضل الٰہی صاحب ربوہ نے کی۔ نظم مکرم صوفی علی محمد صاحب معلم وقف جدید نے پڑھی۔ بعدہٗ مکرمی مولوی احمد خاں صاحب نسیم نے تقریر کی اور ان غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جو مخالفین نے ہمارے متعلق پھیلا رکھی ہیں۔ بعد ازاں مولوی غلام باری صاحب سیف نے تقریر کی۔ پھر مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے تمام فرقہ ہائے اسلام کو باہم مل جل کر عیسائیت کا مقابلہ کرنے کی تلقین کی۔ آخر میں مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب منگلا نے اپنی قبولیت احمدیت کی روئیداد بیان کی۔ ازاں بعد دعا پر جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

(سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سانگلہ ہل)

مجلس خدام الاحمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور کا شاندار کارنامہ

مورخہ ۱۶/۸/۶۴ کو شدید بارش کی وجہ سے نالہ ہڈیارہ میں شدید طغیانی آگئی۔ جس کی وجہ سے موضع ہڈیارہ تمام ضلع لاہور سے منقطع ہو گیا۔ اس شدید مشکل اور پریشانی کے عالم میں خدام الاحمدیہ ہڈیارہ کے باہمت نوجوان آگے آئے۔ ایک چارپائی اور چند ڈرم کی مدد سے ایک عارضی کشتی بنا کر لوگوں کو نالہ عبور کراتے رہے۔ ہڈیارہ کے بارہ خدام مسلسل تین دن روزانہ مسلسل ۱۳ گھنٹے خلق کے اہم کام کو سرانجام دیتے رہے۔ اس عرصہ میں دو ہزار افراد کو نالہ عبور کرایا گیا۔ دو ڈوبتے ہوئے افراد کی جانیں بچائی گئیں۔ ۶۰ من کے قریب سامان عبور کرایا گیا۔ لوگوں کی ان گنت گم شدہ چیزیں تلاش کر کے دی گئیں۔ ہر گزرنے والے نے مجلس کے اس کام کو سراہا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہڈیارہ کے خدام کی اس قربانی کو قبول فرمائے۔ آمین

(نائب قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاہور)

ناصرات کا دوسرا امتحان

ناصرات الاحمدیہ کا دوسرا امتحان اس سال ۲۷ ستمبر کو لیا جائے گا۔ نصاب میں کمی کر دی گئی ہے۔ ناصرات کے چھوٹے گروپ کا امتحان ہمارا آقا میں سے ہوگا۔ زیادہ سوال ۸۴ صفحے سے اگلے حصہ میں سے دیئے جائیں گے لیکن تمام کتاب امتحان میں شامل ہوگی۔ ناصرات کے بڑے گروپ کے لئے نصاب مندرجہ ذیل ہے۔

نماز باترجمہ مکمل۔ رکعات و اوقات نماز۔ چہل حدیث میں سے پہلی بیس حدیثیں باترجمہ۔ قرآن پاک کا پہلا پارہ کا نصف اوّل باترجمہ۔ قرآن پاک کی آخری سات سورتیں زبانی۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ (سوالات ہمارے آقا میں سے ہوں گے) اسلام کے پانچ بنیادی ارکان۔ اکتوبر ۱۹۶۳ء سے اگست ۱۹۶۴ء کے تشحیذ الاذہان میں شائع ہونے والے مضامین و دینی معلومات وغیرہ۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

(مینیجر)

نظارت تعلیم کے اعلانات

۱ ۔ بنک آفیسرز ٹریننگ سکیم :۔ شرائط برائے انتخاب :۔ گریجوایٹ سیکنڈ کلاس ۔ عمر ۳۱؍۸؍۶۴ کو ۲۰ تا ۲۵ ۔ (پ ۔ ٹ ۱۸؍۸؍۶۴)

۲ ۔ داخلہ انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ :۔ نیو یونیورسٹی کیمپس لاہور ۔ دو سالہ پروگرام (۱) ایم اے پرائمری (۲) ایم اے سیکنڈری ۔ (۳) ایم ای ڈی بزنس ایجوکیشن ۔ (۴) انڈسٹریل آرٹس ایجوکیشن ۔ مستحقین کے لئے وظائف ۔ آغاز تعلیم ۴؍۹؍۶۴ شرط :۔ بی اے یا بی ایس سی ۔ پراسپکٹس و فارم درخواست ڈائرکٹر انسٹی ٹیوٹ سے ۔ درخواستیں ۲؍۹؍۶۴ تک ۔ (پ ۔ ٹ ۱۹؍۸؍۶۴)

۳ ۔ داخلہ میرین اکاڈمی چٹاگانگ :۔ انتخاب بنا بر نمبر حاصل کردہ و انٹرویو و میڈیکل ٹسٹ ۔ چند سکالرشپس مالیتی ۷۵/- تا ۱۵۰/- ماہوار ۔ شرائط :۔ انٹر سائنس فرسٹ یا سیکنڈ ڈویژن ۔ عمر ۱؍۹؍۶۴ کو ۱۹ ۔ انٹرویو کا پروگرام ۔ (۱) ریجنل رکروٹنگ آفیسر ۲۴ ڈنگٹن مال ۔ لاہور کینٹ ۲۷؍۸؍۶۴ (۲) ڈائرکٹریٹ جنرل آف پورٹس اینڈ شپنگ ۔ سمرسیٹ ہاؤس ۔ کراچی ۲؍۹؍۶۴ ۔ مارکس شیٹ انٹر سائنس و سند میٹرک سیلکشن بورڈ کو پیش کریں ۔ جنرل انفارمیشن پمفلٹ و فارم درخواست واپسی لفافہ ۴۲ پیسے کی ٹکٹوں والا بھیج کر ۔ (پ ۔ ٹ ۱۹؍۸؍۶۴)

۴ ۔ ٹرین کلرکس ۔ پاکستان ویسٹرن ریلوے :۔ عرصہ ٹریننگ یک ماہ از ۱؍۱۰؍۶۴ ۔ الاؤنس ۵۰/- ۔ تنخواہ ٹرین کلرک ۱۱۵ ۔ ۱۷۵ ۔ الاؤنسز علاوہ ۔ شرائط :۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن ۔ عمر ۱؍۱۰؍۶۴ کو ۱۸ تا ۲۴ ۔ درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں معرفت دفتر روزگار ۱۲؍۹؍۶۴ تک بنام نزدیک کے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو آر ۔ مصدقہ نقول سندات شامل ہوں ۔ (پ ۔ ٹ ۱۹؍۸؍۶۴)

۵ ۔ ٹریننگ کمرشل گروپ :۔ آسامیاں ۷۵ ۔ عرصہ ٹریننگ ۵ ماہ ۔ الاؤنس ۵۰/- ماہوار ۔ تنخواہ بطور کمرشل کلرک ۱۱۵ تا ۱۷۵ ماہوار ۔ الاؤنسز علاوہ ۔ داخلہ والٹن ٹریننگ سکول لاہور کینٹ ۔ درخواستیں معرفت دفتر روزگار ۱۲؍۹؍۶۴ تک مجوزہ فارم قیمتی یک روپیہ میں ۔ شرائط ۔ میٹرک سیکنڈ ڈویژن ۔ عمر ۱؍۱۰؍۶۴ کو ۱۸ تا ۲۴ (پ ۔ ٹ ۱۹؍۸؍۶۴)

۶ ۔ ٹیکنیکل آفیسر پاکستان ایرفورس کمشن ملنے پر تنخواہ ۵۵۰/- جو ۱۷ سالوں میں ۱۷۰۰/- تک پہنچتی ہے ۔ الاؤنسز علاوہ ۔ شرائط :۔ (۱) انجنیرنگ ڈگری یا (۲) ایم ایس سی (ٹیکنیکل) یا (۳) ایم ایس سی (فزکس) یا (۴) ایم اے (ریاضی) یا (۵) بی ایس سی ۔ عمر ۱؍۲؍۶۵ کو ۱۷½ تا ۳۰ ۔ تفصیلات دفاتر بھرتی کراچی ۔ لاہور ۔ راولپنڈی ۔ پشاور ۔ کوئٹہ سے ۔ آخری تاریخ انٹرویو ۱؍۹؍۶۴ (پ ۔ ٹ ۱۹؍۸؍۶۴)

۷ ۔ توسیع میعاد داخلہ انٹر سپلیمنٹری امتحان :۔ فارم داخلہ پہنچنے کے لئے آخری تاریخ ۲۵؍۸؍۶۴ کی بجائے ۳۰؍۸؍۶۴ ہے (پ ۔ ٹ ۲۲؍۸؍۶۴)

۸ ۔ توسیع میعاد داخلہ انجنیرنگ یونیورسٹی لاہور :۔ فرسٹ ایئر ڈگری کورسز میں داخلے کے لئے درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ ۔ انٹرمیڈیٹ پاس اور امیدواران بی اے و بی ایس سی کے لئے ۲۱؍۸؍۶۴ (ہفتہ) ہے (پ ۔ ٹ ۲۲؍۸؍۶۴)

۹ ۔ داخلہ پی اے ایف انجنیرنگ اکاڈمی :۔ فرسٹ کیڈٹ انٹری ۔ ڈگری کورس الیکٹریکل اینڈ مکینیکل انجنیرنگ ۔ سروس پی اے ایف لازم ۔ ڈسپلینری ٹریننگ ۶ ماہ پی اے ایف کالج رسالپور ۔ پی اے ایف انجنیرنگ اکاڈمی میں ۳½ سالہ ٹریننگ کورس ۔ دوران ٹریننگ تنخواہ ۱۷۰/- ۔ کمشن ملنے پر ۵۵۰/- ۱۷ سال میں ۱۷۰۰/- تک ۔ شرائط :۔ غیر شادی شدہ پاکستانی ۔ انٹرمیڈیٹ سائنس (فزکس ۔ کیمسٹری) سیکنڈ ڈویژن یا ڈپلومہ الیکٹریکل مکینیکل آٹوموبائل یا ریڈیو انجنیرنگ ۔ عمر ۱۵؍۲؍۶۳ کو ۱۶½ تا ۲۲ ۔ درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ ۵؍۹؍۶۴ ۔ (پ ۔ ٹ ۲۲؍۸؍۶۴)

۱۰ ۔ داخلہ بی ای ڈی کلاس گورنمنٹ ٹریننگ کالج ملتان :۔ داخلے کے لئے درخواستیں پہنچنے کی آخری تاریخ بلا توسیع ۱۲؍۹؍۶۴ ہے پروگرام انٹرویو حسب ذیل ہے ۔

۲۱؍۹؍۶۴ ۔ ایم اے ۔ بی ایس سی پس ماندہ ۔ صرف انگریزی ۔ سب ڈویژن

۲۲؍۹؍۶۴ ۔ راولپنڈی ڈویژن ۲۳؍۹؍۶۴ سرگودھا ڈویژن ۔ ۲۴؍۹؍۶۴ لاہور ڈویژن ۲۵؍۹؍۶۴ بہاولپور ڈویژن ۔ ۲۶؍۹؍۶۴ ملتان ڈویژن ۔ سی ٹی امیدواروں کی درخواستوں اور انٹرویو کے متعلق کوئی تبدیلی نہیں ۔ (پ ۔ ٹ ۲۲؍۸؍۶۴)

(ناظر تعلیم)

درخواستہائے دُعا

۱ ۔ میں بی کام کے امتحان میں شامل ہو رہا ہوں ۔ احباب جماعت سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔ (نصیر احمد سندھو ۔ ونو دالی ضلع گوجرانوالہ)

نوٹ :۔ آپ نے دو مستحقین کے نام الفضل کا خطبہ نمبر جاری کرایا ہے ۔ (مینیجر)

۲ ۔ قریشی عبدالحی صاحب جو ہماری جماعت کے نہایت مخلص کارکن ہیں کا مکان ۱۶ اور ۱۷ اگست کی درمیانی شب کو بارش کی وجہ سے چھت کے گر جانے سے تباہ ہو گیا ہے ۔ گھر کے افراد چھت کے نیچے آ گئے ۔ اور زخمی ہو گئے ہیں ۔ اثاثہ بھی تباہ ہو گیا ہے ۔ زیادہ زخمی افراد کو میو ہسپتال میں داخل کرا دیا گیا ہے ۔ احباب جماعت اپنے اس مصیبت زدہ بھائی کے لئے دعا فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانیوں کو دور فرمائے ۔ (بشارت احمد سیکرٹری مال حلقہ دھرم پورہ ۔ لاہور)

۳ ۔ میری والدہ محترمہ اہلیہ عبداللہ خاں صاحب افغان سٹور نمک منڈی راولپنڈی عرصہ چار پانچ ماہ سے پیٹ کی بیماری میں مبتلا ہیں ۔ بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے ۔

(خاکسار مجیب اللہ خاں ابن عبداللہ خاں سٹوڈنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ حال راولپنڈی)

(۴) عاجز لمبے عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے بیوی بھی بہت بیمار ہے ۔ میرے ایک لڑکے پر مقدمہ دائر ہے ۔ احباب دعا فرماویں اللہ تعالیٰ بیماریوں سے نجات بخشے اور لڑکے کو باعزت بری کر دے ۔

(خاکسار عبدالرحمن مہاجر احمدی ولد امام دین صاحب مرحوم ڈسکہ خاص)

(۵) میری ہمشیرہ صاحبہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ۔ اور ان کا بڑا لڑکا بھی تقریباً دس سال سے بعارضہ پتہ و معدہ بیمار ہے احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے (محمد رفیع ناصر گولبازار ربوہ)

(۶) مکرم ملک منیر مبارک خاں صاحب بی اے ۔ ایل ایل ۔ بی ناظم فضل عمر لائبریری لائل پور عرصہ چار پانچ روز سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بخار سخت بیمار ہیں ۔ ملک صاحب موصوف خدام الاحمدیہ لائل پور کے ایک مستعد کارکن ہیں ۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے ۔

(چوہدری منصور احمد مبشر انچارج فضل عمر لائبریری امین پور گولبازار ۔ لائل پور)

(۷) میں اور میری والدہ صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں ۔ احباب ہم دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ۔

(بشارت محمود جہلمی (معرفت) ناصر دواخانہ ۔ گولبازار ربوہ)

(۸) میرے والد اور میرے بڑے بھائی اور دیگر عزیز رشتہ داروں پر ایک فوجداری کیس دائر ہے ۔ سب کی باعزت بریت کے لئے بہنوں بھائیوں سے درخواستِ دعا کرتی ہوں ۔

(بشریٰ ملک دختر ملک سردار احمد پوسٹ ماسٹر پنڈی نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ)

(۹) خاکسار کے والد حکیم محمد زاہد صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی ہیں عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں ۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے ۔ (محمود احمد شور کوٹ)

(۱۰) خاکسار نے ایک نیا کاروبار شروع کیا ہے ۔ اس کے بابرکت ہونے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے ۔ نیز عزیزم منور احمد بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے اس کی صحت یابی کے لئے بھی دعا فرماویں ۔ (خواجہ منظور احمد ، بشیر احمد کوٹ مومن ضلع سرگودھا)

(۱۱) مکرم ملک محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ترگڑی کی والدہ صاحبہ بہت عرصہ سے بیمار ہیں چلنے پھرنے سے معذور ہیں ۔ نیز مولوی نور الدین صاحب کارڈ کاٹی ۔ بی ۔ سے بیمار ہے ۔ احباب جماعت نیز بزرگان درویشان قادیان سے ان دونوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے ۔

(مرزا محمد حسین چھٹی مسیح دارالصدر غربی ۔ ربوہ)

(۱۲) عزیزہ امتہ القدیر بیگم سلمہا اللہ تعالیٰ ہیڈ مسٹرس فضل عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ کا گذشتہ ماہ گنگا رام ہسپتال لاہور میں اپریشن ہوا تھا ۔ جو بفضلہ تعالیٰ کامیاب رہا ۔ مگر عزیزہ کی طبیعت ابھی کمزور رہی ہے ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس کو کامل شفاء عطا فرمائے ۔

(بیگم ڈاکٹر عبدالرحمن احمدی آف کامٹی ۱۱ ۔ ۸ بیارام گڈمل روڈ پارسی کالونی کراچی)

(۱۳) میری والدہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں اور چند دنوں سے ان کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی ہے ۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے ۔ (آغا نسیم احمد خاں خالد سعود آباد کراچی نمبر ۲۷)

(۱۴) میری والدہ محترمہ (اہلیہ حضرت مولوی محمد اسمٰعیل صاحب فاضل رضی اللہ عنہ) چھ سال سے بعارضہ فالج صاحب فراش ہیں ۔ گذشتہ ایک ماہ سے مسلسل اسہال کی وجہ سے تشویشناک حد تک کمزور ہو گئی ہیں ۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت والی زندگی دے اور ہمیں ان کی دیر تک خدمت کی توفیق بخشے ۔ آمین

۱۵ ۔ برادرم محمد عبدالکریم صاحب مقیم لنڈن چند روز سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام و بزرگان سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم انہیں کامل صحت اور لمبی عمر عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانیوں سے بچائے ۔ آمین ۔ (محمد احمد جلیل عفی عنہ)

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاری ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرما دیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں ہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے

۳۔ وصیت کی منظوری تک وصیت کنندہ اگر چاہے تو اس عرصہ میں چندہ عام ادا کرتا رہے لگ بہتر یہی ہے کہ وہ حصہ آمد ادا کرے کیونکہ وہ وصیت کی نیت کر چکا ہے۔

وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ کر لیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۱۷۳۸۹

میں غلام محمد ولد نظام الدین قوم گاذر پیشہ تجارت عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۶ء ساکن چک منگلہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{۴}{۶۲}$ ۲۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۳۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد غلام محمد ولد نظام الدین دکاندار چک منگلہ۔ گواہ شد۔ عبد القادر نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ منگلہ گواہ شد عزیز الرحمن ولد غلام محمد منگلہ۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔

مسل نمبر ۱۷۳۹۰

میں میاں داد ولد میاں چوہڑ قوم مچھوچہ پیشہ تجارت عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۴ء ساکن چک منگلہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان ۱۹۵۴ء ساکن چک منگلہ ڈاکخانہ خاص ضلع سرگودھا صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{۴}{۶۲}$ ۲۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ -/۲۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد میاں داد چک منگلہ ضلع سرگودھا گواہ شد۔ عبد القادر نائب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک منگلہ۔ گواہ شد۔ عزیز الرحمن ولد غلام محمد منگلہ مربی سلسلہ احمدیہ۔

مسل نمبر ۱۷۳۹۱

میں مجیدہ بیگم بنت چوہدری فضل احمد صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر ۱۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{۷}{۶۲}$ ۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں :-

میری جائداد اس وقت ایک جوڑا بالیاں۔ اور انگوٹھی وزن ایک تولہ دو ماشہ ہے جس کی مالیت -/۱۲۶ روپے ہے میں اپنی مذکورہ جائداد کے $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں تو بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میرا اس وقت کوئی ذریعہ آمد نہیں ہے اگر کسی وقت کوئی آمد پیدا ہو جائے تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ الامۃ مجیدہ بیگم بقلم خود۔ گواہ شد غلام محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہگہ لاہور گواہ شد چوہدری فضل احمد صاحب نائب ناظر تعلیم ربوہ

مسل نمبر ۱۷۳۹۲

میں محمود احمد ولد چوہدری محمد الدین صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار البرکات ربوہ ضلع جھنگ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{۴}{۶۲}$ ۱۳ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے میری ماہوار آمد اس وقت بصورت ملازمت مبلغ -/۶۵ روپے ہے میں اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی جائداد پیدا کروں یا بوقت وفات میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد محمود احمد کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

گواہ شد۔ عبد العزیز صدر دار الصدر جنوبی ربوہ

گواہ شد۔ عبد الخالق ناظم عمومی خدام الاحمدیہ۔ ربوہ

مسل نمبر ۱۷۳۹۳

میں رضیہ بیگم زوجہ عبد العزیز بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن پوسٹ بکس ۱۵۱۵ ٹرنر روڈ لاہور۔ ڈاکخانہ لاہور ضلع لاہور صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{۳}{۶۲}$ ۱۶ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری منقولہ جائداد حسب ذیل ہے (۱) سینے کی مشین -/۲۵۰ روپے (۲) کانٹے جھمکے ایک تولہ ۱۰ ماشے ساڑھے سات رتی۔ -/۲۱۰ روپے (۳) ٹکہ ایک تولہ -/۱۲۰ روپے۔ (۴) گلے کا ہار (۵) کانٹے جھلی ایک جوڑی (۶) انگوٹھیاں ۲ عدد۔ -/۶۲۰ روپے کل قیمت -/۱۲۰۰ روپے۔ میں نے اپنا حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے اپنے خاوند سے وصول کر لیا تھا، اس کے علاوہ میری اور کسی قسم کی کوئی جائداد نہیں ہے اگر میں کوئی جائداد پیدا کر سکی تو میں اس کی اطلاع دے دوں گی۔ نیز اگر میرے مرنے کے بعد کسی قسم کی جائداد کا پتہ لگے تو اس پر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی مالک تصور ہوگی۔ مجھے میرے خاوند کی طرف سے -/۵۰ روپے ماہوار جیب خرچ ملتا ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی اس پر $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی وصیت کرتی ہوں میں مندرجہ بالا جائداد کے $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور جو بھی آمد ہوگی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن کراتی رہوں گی۔ الامۃ رضیہ بیگم زوجہ عبد العزیز بھٹی۔ گواہ شد عبد العزیز بھٹی خاوند موصیہ پوسٹ بکس ۱۵۱۵ لاہور گواہ شد جلال الدین قمر ۱۸ چوبارہ روڈ پرانی انارکلی لاہور۔

مسل نمبر ۱۷۳۹۴

میں شریف احمد ولد چوہدری فضل احمد قوم جٹ۔ (ڈنگر دیال) پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن گکھڑوالی ڈاکخانہ خاص ضلع گجرات صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷۔۰۶۔۶۲ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت کوئی نہیں ہے میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ -/۲۱۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ العبد شریف احمد کلرک نیشنل بنک آف پاکستان ملٹن روڈ برانچ لاہور گواہ شد محمد نصیب عارف پسر بابو محمد شریف صاحب مرحوم ۱/۱۲ نسبت روڈ لائل پور کوٹھہ۔ گواہ شد محمد احمد سٹوڈنٹ پسر چوہدری فضل احمد نائب ناظر تعلیم ربوہ

مسل نمبر ۱۷۳۹۵

میں عبد الرشید ولد عبد الواحد صاحب مرحوم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر ۲۹ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن $\frac{ڈی}{۸}$ ۵۲ پی ای سی ایچ ایس ڈاکخانہ کراچی نمبر ۲۹۔ ضلع کراچی صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ $\frac{۶}{۶۲}$ ۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت مبلغ -/۲۶۴ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز ربوہ کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی $\frac{۱}{۱۰}$ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

العبد عبد الرشید ولد عبد الواحد صاحب مرحوم ۶/۵۲ ڈی نسبت سوسائٹی کراچی ۲۹

گواہ شد :- برکت اللہ محمود۔ مربی سلسلہ احمدیہ کراچی۔ $\frac{۶}{۶۲}$ ۲۴

گواہ شد :- شیخ رفیع الدین احمد مرکزی سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی

منڈی بہاؤالدین کے احباب

الفضل کا تازہ پرچہ

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ منڈی بہاؤالدین سے حاصل کریں۔ (مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی۔ کیل۔ دیار۔ پڑتل چیل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور

ہسٹار ٹمبر سٹور فیروزپور روڈ لاہور ہائل پور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور ۳۸۰۰

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

✱ **نئی دہلی**:- ۲۷۔ اگست۔ نئی دہلی میں کل وزارت خوراک کے سامنے پولیس اور مظاہرین میں تصادم کے بعد راجیہ سبھا میں کمیونسٹ پارٹی کے لیڈر بھوپیش گپتا ۲۶ دوسرے کمیونسٹ لیڈروں کے ساتھ گرفتار کر لئے گئے۔ مظاہرین کی تعداد کم و بیش تیس ہزار تھی مظاہرین نے وزارت خوراک کے دفتر میں گھسنے کی کوشش کی لیکن فولادی ٹوپیاں پہنے ہوئے مسلح پولیس نے اس کوشش کو ناکام بنا دیا۔ اس جھڑپ میں متعدد افراد زخمی ہوئے جن میں پولیس کے آدمی بھی شامل ہیں۔

سول نافرمانی کا آج تیسرا دن تھا اور اب سوشلسٹ پارٹی اور متحدہ سوشلسٹ پارٹی بھی کمیونسٹوں کے ساتھ مل گئی ہیں بعض صوبوں میں کانگرسی بھی انفرادی طور پر سول نافرمانی میں شامل ہو گئے۔ سول نافرمانی اب شہروں سے نکل کر دیہات اور قصبوں میں پھیل گئی ہے سرکاری اعلان کے مطابق گرفتار شدگان کی تعداد تین ہزار کے لگ بھگ اور دوسرے ذرائع کی اطلاع کے مطابق پانچ ہزار سے زائد ہے ان میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔

✱ **راولپنڈی** ۲۷۔ اگست۔ بھارت اپنی جنگی تیاریوں کی وجہ سے اس وقت زبردست غذائی بحران میں اور قحط میں مبتلا ہے اور اس سلسلہ میں ملک بھر میں ستیہ گرہ ہو رہی ہے لیکن اس کے باوجود ایٹم بنانے کا کارخانہ قائم کرنے پر تلا ہوا ہے اس غرض کے لئے مزید تین ایٹمی مرکز قائم کئے جا رہے ہیں جن میں پلوٹونیم تیار کیا جائے گا۔ جو ایٹم بم بنانے میں استعمال ہوتا ہے اس پورے منصوبہ کو اس وقت راز میں رکھا جا رہا ہے

ان مراکز کے قیام کے بعد پلوٹونیم تیار کرنے والے کارخانوں کی تعداد چار ہو جائے گی۔ جن سے ہر سال دو سو کلوگرام پلوٹونیم تیار ہو سکے گا۔ جس سے ۱۵۰ ایٹم بم تیار ہو سکیں گے

✱ **ڈھاکہ** ۲۷۔ اگست۔ صدر ایوب نے کل یہاں کہا کہ پاکستان کے خلاف بھارت کے معاندانہ رویّہ کے باوجود ہم بھارت سے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے انھوں نے افسوس ظاہر کیا کہ بھارت نے ہمارے دوستانہ جذبات کا جواب دشمنی سے دیا ہے اور اس کا ایک ثبوت یہ ہے کہ وہ بھارتی مسلمانوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنا کر انھیں پاکستان میں دھکیل رہا ہے۔

صدر ایوب بی۔ مسلم لیگ ڈھاکہ کے استقبالیہ میں سپاسنامہ کا جواب دے رہے تھے جو رمنا گارڈن میں دیا گیا۔ انھوں نے کہا کہ ایک وقت آئے گا جب بھارت کو یہ احساس ہو گا کہ اسے پاکستان سے دوستانہ تعلقات قائم نہ کرنے کی بھاری قیمت ادا کرنا پڑی ہے یہ وقت بھارت کی تاریخ کا اہم موڑ ہو گا پھر وہ اپنے پڑوسی ملکوں سے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کی کوشش کرے گا۔ انھوں نے کہا کہ پڑوسی ملکوں سے دوستانہ تعلقات کے بعد بھارت کو معلوم ہو گا۔ اس کی مشکلات اور مصائب از خود دور ہو گئے ہیں

انھوں نے کہا کہ بھارت میں حالیہ واقعات نے اس ضرب المثل کو صحیح ثابت کر دیا ہے کہ جو لوگ دوسروں کے لئے گڑھا کھودتے ہیں خود ہی اس گڑھے میں گرتے ہیں۔

✱ **واشنگٹن** ۔ ۲۷۔ اگست۔ جنوبی ویٹنام کی صورت حال پر غور کرنے کے لئے کل صدر جانسن نے امریکی قومی سلامتی کونسل کا اجلاس طلب کیا۔ اس اجلاس میں کیا فیصلے ہوئے اس کے بارے میں اب تک کچھ معلوم نہیں ہو سکا لیکن باخبر ذرائع کی اطلاع کے مطابق صدر جانسن نے جنرل کھان کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا ہے،

یہ بات قابل ذکر ہے کہ چار دن کے مسلح مظاہروں کے بعد صدر کھان کل مستعفی ہونے کا اعلان کر چکے ہیں۔

ادھر سائیگون سے جو خبریں موصول ہوئی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ پورے ملک میں لاقانونیت ہنگاموں اور باہمی جھڑپوں کا دور دورہ ہے عیسائیوں اور بودھوں میں لڑائیاں ہو رہی ہیں امریکیوں پر حملے کئے جا رہے ہیں اور سرکاری املاک کو نقصان پہنچایا جا رہا ہے اکثر شہروں میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے اور اقتدار بدستور انہی فوجیوں کے ہاتھ میں ہے جو جنرل کھان کے حامی ہیں۔ دوسرے فوجی افسر جنہیں جنرل کھان کا مخالف سمجھا جاتا ہے ملک کی نازک صورتحال اور مظاہرین کے خوف سے سامنے نہیں آتے،

✱ **لاہور** ۲۷۔ اگست۔ گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان کل دوپہر بذریعہ طیارہ ڈھاکہ روانہ ہو گئے ڈھاکہ کے قیام کے دوران میں گورنر امیر محمد خان قومی اقتصادی کونسل کی انتظامیہ کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کریں گے۔

✱ **واشنگٹن** ۲۷۔ اگست۔ تیونس کے لئے جدید طرز کی ایک بندرگاہ کی تعمیر کے لئے عالمی بینک نے ۷۰ لاکھ ڈالر کا قرضہ منظور کیا ہے

✱ **پوری**:- ۲۷۔ اگست پوری جیل میں سوتنتر پارٹی کے ایک لیڈر مسٹر ہری ہر نے اپنے انیس ساتھیوں کے ہمراہ مظاہرین کی حمایت میں بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے اور جیل کے حکام کو اپنے اس فیصلہ سے مطلع کر دیا ہے نیز انھوں نے ایک خط میں کہا ہے جب تک حکومت قیمتیں کم کرنے کا وعدہ نہیں کرتی وہ کھانا نہیں کھائیں گے

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے اُردو اشعار کا منظوم انگریزی ترجمہ

احباب جماعت حضرت اقدس علیہ السلام کے منظوم کلام سے اچھی طرح متعارف ہیں۔ ادارہ ریویو آف ریلیجنز کی طرف سے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ان اشعار کا انگریزی ترجمہ شائع کیا جائے چنانچہ مکرم صوفی عبد القدیر صاحب نیاز نے ان اشعار کا انگریزی زبان میں ترجمہ کیا ہے۔ مزید خوشی کی بات یہ ہے کہ یہ ترجمہ منظوم ہے اور خدا کے فضل سے ادبی لحاظ سے بلند پایہ ہے۔

یہ ترجمہ عنقریب ادارہ ریویو کی طرف سے کتابی صورت میں شائع کیا جا رہا ہے۔ زیر طبع مجموعہ میں اس بات کا اہتمام کیا گیا ہے کہ ترجمہ کے ساتھ ساتھ اصل اردو اشعار بھی دئے جائیں تاکہ دوہرا لطف اٹھایا جا سکے۔ فی الحال حضور اقدس کے تین صد چالیس اشعار اور ان کا منظوم ترجمہ شائع کیا جا رہا ہے۔ ارادہ ہے کہ بعد میں فارسی اور عربی منظوم کلام کا ترجمہ بھی منظوم انگریزی میں علیحدہ شائع کیا جائے انشاء اللہ۔ احمدی احباب کے علاوہ ادبی مذاق رکھنے والے غیر احمدی دوستوں کو تحفہ دینے کے لئے بے نظیر ہے۔

حجم:- ڈھائی صد صفحات

الناشر:- ریویو آف ریلیجنز ربوہ۔ ضلع جھنگ

محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد علی صاحب آف باندھی کی وفات

محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد علی صاحب آف باندھی (والدہ چوہدری مختار احمد صاحب) بقضائے الٰہی نوابشاہ میں ۲۵۔ اگست کو انتقال فرما گئیں۔ مرحومہ بہت مخلص، دیندار اور احمدیت کی حقیقی شیدائی تھیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔

(ملک عبد الرشید بی۔ اے۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

۱- میری اہلیہ کافی دنوں سے بیمار چلی آتی ہیں۔ اعصابی کمزوری اور ضعفِ قلب کا عارضہ ہے۔ چند روز سے بایاں ہاتھ اور ٹانگ قریب قریب بے حس ہیں۔ جماعت کے احباب اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ مریضہ کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(خاکسار کیپٹن محمد سعید دار الرحمت غربی ربوہ)

۲- میری اہلیہ صاحبہ بہت عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ اب تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے۔ احباب جماعت اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ مریضہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرماویں کہ اللہ تعالے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(عبد الرحمٰن ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ)

۳- میری امی جان (بنت احمد حسین صاحب کاتب ربوہ) کافی عرصہ سے شدید بیمار ہیں۔ اور آجکل جنرل ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں قارئین کرام سے امی جان کی جلد کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منورہ انجم بنت محمد داؤد کلرک ڈی۔ ایف او چھانگا مانگا)

محترم سیّد زمان شاہ صاحب کی وفات

بقیہ صفحہ اوّل

پیش پیش رہے۔ کئی سال تک امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم کے طور پر بھی خدمات سرانجام دیں سرکاری ملازمت سے ریٹائر ہونے کے بعد تقریباً چھ سال تک ایم۔ این۔ سنڈیکیٹ ربوہ میں کام کیا۔ اسی دوران میں آپ کو کچھ عرصہ لوکل انجمن احمدیہ کے جنرل پریذیڈنٹ کی حیثیت سے بھی خدمات بجا لانے کا موقع ملا۔

مرحوم نے تین صاحبزادیاں اور دو فرزند (مکرم سید ریاض احمد صاحب اور مکرم سید بشیر احمد صاحب) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالے محترم شاہ صاحب مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور اعلےٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا کرتے ہوئے دین و دنیا میں ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

ایک اہم تقریر

مجلس خدام الاحمدیہ دار الصدر شرقی ربوہ کے زیر اہتمام مکرم الحاج مولوی عبد اللطیف صاحب شاہد مورخہ ۲۸ کو نماز جمعہ کے بعد مسجد مبارک میں حالات حج پر تقریر فرمائیں گے۔ اس اجلاس کی صدارت محترم الحاج مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ کریں گے۔ احباب سے درخواست ہے کہ بکثرت شرکت فرما کر مستفید ہوں۔

(زعیم مجلس خدام الاحمدیہ دار الصدر شرقی۔ ربوہ)